© rasailojaraid.com

۳۔ مختلف رنگ کے غبارے بانٹے گئے۔تجسس بڑھا کہ ان غباروں سے دورہ کا کوئی دور کا رشتہ ہے یا قریب کا؟! اچانک اعلان ہوا کہ ہم رنگ غباروں کے الگ مجموعے بنائیں۔اس طرح سات مجموعے تیار ہو گئے۔

۴۔ ہر حلقے سے ''کامیاب ڈیلنگ جاننے کے فوائد'' کے موضوع پر بعض کو سٹیج پر بلا کر مزید فوائد کا اضافہ کرایا گیا۔

۵۔ شیخ ثناء اللہ عبدالرحیم مدیر تعلیم نے مدارس بلتستان کی خوبیوں اور خامیوں پر روشنی ڈالی۔شیخ عاصم حفظہ اللہ نے مدیر تعلیم کے تخلص ''جانی'' کو بدل کر ''ناجی'' رکھنے کا اعلان کیا۔

۶۔ دکتور مولانا حبیب الرحمٰن حنیف پروفیسر جامعہ طیبہ نے ''ایک دینی مدرس کے لیے مطلوبہ اصول وضوابط'' کے عنوان پر کم وقت میں جامع خطاب کیا۔جس کا خلاصہ یہ ہے: ۞ قرآن پاک ہر مدرس کا اخلاق، عمل اور قول ہو۔

- ۞ مدرس اپنی قدر، مقام اور مرتبے کو پہچان لے۔نبی اکرم ﷺ اصحاب کرام کو اہتمام سے تعلیم دیتے تھے۔
- ۞ پیغام کی بلند شان وعظمت کو جان لے۔''اے رسول! پہنچا دے جو تیرے رب کی طرف سے تیری طرف اتارا گیا ہے۔''
- ۞ وہ اس منصب کی ادائیگی کا اہل ہو، یعنی کم از کم مخارج حروف اور احکام تجوید کو ضرور جانتا ہو۔
- ۞ طالب علم میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لیے اس سے سنے۔ہمیشہ خود بولنے پر اکتفا نہ کرے۔

۷۔ مدارس بلتستان کے مثبت ومنفی پہلو چارٹ پر خوبصورت عبارت میں لکھے گئے۔ان مدارس کے ارتقاء کے لیے ہر مجموعہ میں سے ایک ایک مدرس کو سٹیج پر بلایا گیا جنہوں نے حل کے لیے سفارشات پیش کیے۔جسے شرکاء نے خوب پسند کیا۔

۸۔ مولانا عبدالقادر رحمانی نائب مدیر مرکز اسلامی سکردو، مولانا محمد ابراہیم خان مدیر شئون الدعوۃ وممبر زکوۃ کونسل، مولانا ابراہیم محمد علی نائب امیر جماعت، مولانا عبدالرؤف امیر جمعیت اہلحدیث سکردو، ڈاکٹر عارف عبدالحکیم پروفیسر انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد اور مولانا عبدالرحمٰن حنیف امیر جمعیت اہلحدیث نے تین تین منٹ خطاب کیا۔

اعلان نتائج وتقسیم انعامات: آخری روز بعد نمازِ عصر، ورکشاپ میں نمایاں حصہ لینے والوں: پانچ منٹ کے تقریری مقابلہ میں اچھے نمبر لینے، پورے لیکچرز واسباق کو تحریر کرنے، مقررین کے موضوعات یاد رکھنے، غبارہ پھاڑنے والوں اور تمام شرکاء کو پہچاننے والوں میں نقد انعامات تقسیم کیے گئے۔

عام شرکاء کے لیے شراکتی سرٹیفیکٹ، بیگ، قلم اور کاپی تقسیم کیے گئے۔آخر میں نائب ناظم اعلیٰ الشیخ حافظ عبید الرحمٰن مدنی نے خطاب فرمایا اور ورکشاپ کے روح رواں شیخ عاصم صاحب، مہمانان ومشائخ اور جملہ شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔

© rasailojaraid.com